M.A ISLAMIC STUDIES SEMISTER (1)PAPER MIS (101)

TOPIC :HAZRAT UMAR ....

DATE :10/06/2021

BY MUMTAZ ALAM

عنوان: حضرت عمر کے کارنامے یا اولیات

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نظم ونسق کو بہتر کیا بہت سے شعبے اور بہت سے عہدے قائم کئے جس میں سے بہت سی چیزیں ان کی اولیات میں سے ہے حضرت عمر کا دور خلافت ساڑھے دس سال پر محیط ہے اس پورے عرصے میں فتوحات کا سلسلہ جاری رہا اور ساتھ ہی اندرونی و بیرونی امن وامان بھی بحال رہا آپ کا دور ایک یادگار دور ہے آپ کے کارنامے ناقابل فراموش ہیں اسلامی سلطنت میں بہت سے ایسے کام ہیں جنہیں آپ نے پہلی مرتبہ کیا اور اس مہارت ومشارت سے کیا گیا کہ وہ پورے طور سے کامیاب رہا اسی لئے ان کی زندگی کا ایک باب ہی ''اولیات عمر'' کے نام سے مورخوں نے مرتب کیا ہے ان اولیات میں چند مندرجہ ذیل ہیں

(۱) آپ نے سب سے پہلے امیر المومنین کا لقب اختیار کیا

(۲) اسلامی سن ہجری کی شروعات کی

(۳) سلطنت کو صوبوں اور ضلعوں میں تقسیم کیا اور حسب منصب افسران مقرر کئے

(۴) فوج کا محکمہ قائم کیا

(۵) بیت المال قائم کیا

(۶) شعبہ احداث (پولیس) قائم کیا

(۷) صوبوں اور ضلعوں میں قاضی اور عدالت قائم کیا

(۸) مال وصول کرنے کے لئے شعبہ مالیات قائم کیا

(۹) زمین کی پیمائش کرائی

(۱۰) شہر کے تمام باشندوں کے لئے بیت المال سے حسب حال وظیفہ جاری کیا

(۱۱) اسلامی دنیا میں پہلی بار لوگوں کی مردم شماری کروائی

(۱۲) جیل خانے بنوائے

(۱۲) امام و موذن کی تنخواہ مقرر کی

(۱۳) نہریں کھدوائیں

(۱۴) سڑکیں بنوائیں

اتنے نئے کام ہونے کے باوجود کوئی فرد خلیفہ سے بدظن نہیں ہوا اس کی وجہ یہ تھی حضرت عمر کی خلافت شورائی خلافت تھی آپ اپنی مرضی سے کچھ بھی فیصلہ نہیں لیتے تھے جب بھی کوئی معاملہ پیش آتا آپ مجلس شوری سے مشورہ کرتے اوران مشوروں کی روشنی میں اقدامات فرماتے اس مجلس کے ارکان میں حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ حضرت معاذ بن جبل حضرت ابی بن کعب اور حضرت زید بن ثابت شامل تھے یہ خاص مجلس شوری تھی اہم معاملہ پیش آنے پر انصار ومہاجرین کی مشاورت بھی مجمع عام میں لی جاتی تھی اس کے علاوہ ایک مجلس شوری مہاجرین پر مشتمل تھی

آپ کے زمانے میں مندجہ ذیل مناصب بھی قائم ہوئے

(۱) قاضی: جج کو کہا جاتا تھا

(۲) کاتب: صوبے کا سکریٹری ہوتا تھا

(۳) کاتب دیوان: فوج کا چیف سکریٹری

(۴) صاحب الخراج: کلکٹر کو کہا جاتا تھا

(۵) صاحب الحداث: پولس افسر

(۶) صاحب بیت المال: افسر خزانہ

(۷) والی: صوبے کے حاکم کو کہا جاتا تھا

یہ سلطنت کے بڑے عہدے ہوتے تھے اس کا انتخاب مجلس شوری کے ذریعے ہوتا تھا حضرت عمر نام پیش کرتے اور مجلس شوری جب نام کی تصدیق کرتی تب ہی کسی کا تقرر کسی منصب پر ہوتا تھا اور پھر جب تک وہ منصب پر رہتے ان کی نگرانی شعبہ احتساب کے افسران کیا کرتے تھے آپ دور دراز کے عاملوں اور افسروں کو حج میں حاضر ہونے حکم دیتے۔ رعایا کو اس بات کی آزادی رہتی کہ وہ شکایات برملا دربار خلافت میں کرے آپ نے ان عاملوں اور افسران کو رہنے سہنے کھانے پینے اور سواری ولباس کے سلسلے میں اتنا پابند بنا دیا تھا کہ حاکم ورعایا کا کہیں تصور نہیں دکھتا تھا سب ایک ہی رنگ میں رنگے رہتے تھے

ابولولو فیروز آپ کی حق گوئی سے آپ کا دشمن جاں بن گیا اور عین نماز کی حالت میں آپ وار کردیا جس آپ کی شہادت ہوگئی